نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغاخان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729,E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرِ صدارت ہارٹیکلچر سیکٹر کی بہتری کیلئے ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں مشاورتی اجلاس کا انعقاد

زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے 400 ارب روپے کے کسان پیکج پر عملدرآمد جاری ہے۔ وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی

لاہور:24 فروری 2025: وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر ہارٹیکلچر کے شعبے کی بہتری کیلئے بھرپور معاونت فراہم کی جائے گی۔ یہ بات وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے زراعت ہاؤس لاہور میں ہارٹیکلچر کے شعبہ بہتری کے لئے ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں مشاورتی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم رانا سکندر حیات، پارلیمانی سیکرٹری زراعت اُسامہ خان لغاری، ممبران صوبائی اسمبلی پنجاب احسن رضا، محمود انور، چوہدری جاوید سمیت سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو سمیت محکمہ زراعت کے اعلیٰ افسران اور ہارٹیکلچر سے وابستہ سٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ حکومت پنجاب کا مقصد ہارٹیکلچر شعبہ میں برآمدات میں اضافہ کرنا اور ویلیو ایڈیشن کو فروغ دینا ہے۔ زراعت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کے 400 ارب روپے سے زائد کے کسان پیکج پر عملدرآمد جاری ہے جس کے تحت 1.2 ارب روپے کی لاگت سے سٹرس کی بحالی کے لئے منصوبہ جاری ہے۔ اس منصوبہ کے تحت ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔ امسال سویابین کی کاشت 1 ہزار ایکڑ رقبہ پر مکمل کی گئی۔ صوبائی وزیر زراعت پنجاب نے ہارٹیکلچر کے کاروبار سے وابستہ مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لئے ورکنگ گروپ بنانے کی ہدایت کی۔ انھوں نے کہا کہ ہارٹیکلچر بارے جدید تحقیق وقت کی اہم ضرورت ہے۔ حکومت پنجاب ہارٹیکلچر اور فلوریکلچر کے کاروبار کی بڑھوتری کے لئے مکمل سپورٹ فراہم کرے گی۔ اس ضمن میں زرعی ماہرین کی مشاورت سے نرسریوں کی مناسب نشوونما کے لئے علیحدہ زون ڈیکلئیر کیا جائے گا۔ اس موقع پر وزیر تعلیم پنجاب رانا سکندر حیات نے کہا کہ حکومت پنجاب ہارٹیکلچر سے وابستہ کاروبار کی بہتری کیلئے تمام سٹیک ہولڈرز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انھوں نے کہا کہ پتوکی نرسریوں کے مالکان کی سہولت کے لئے روڈز اور دیگر ضروری انفراسٹرکچر کی تعمیر کی جائے گی۔ اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ محکمہ زراعت پنجاب کے تحت نرسریوں کی رجسٹریشن کے لئے اقدامات کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت سرٹیفائیڈ پودوں کی بڑھوتری کے لئے بھی اقدامات کرے گا۔

☆☆☆☆